ادبی دماغی ورزش۔سلسلہ (۶۲)

ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی
C-2، نسیم منزل، مدح گنج، پولیس چوکی، سیتاپور روڈ، لکھنؤ۔226020

اسرار الحق خاں مجروؔح سلطانپوری کے درج ذیل اشعار کو دیئے گئے اشاروں کی مدد سے مکمل کیجیے۔

(۱) اب...... ہیں لائیں گے تجھ سا کہاں سے ہم
اُٹھنے کو اُٹھ تو آئے ترے آستاں سے ہم

اشارہ: ہم یہ سوچتے سوچتے سو گئے کہ دوست کی سالگرہ پر اُسے کیا تحفہ پیش کیا جائے۔

(۲) بچا لیا مجھے طوفاں کی .... نے ورنہ
کنارے والے سفینہ مرا ڈبو دیتے

اشارہ: موت کی 'ت' کو 'ج' سے بدلتے ہی آپ پانی کی لہر دیکھنے لگیں گے۔

(۳) جلا کے مشعلِ جاں ہم جنوں صفات چلے
جو گھر کو........... لگائے ہمارے ساتھ چلے

اشارہ: جل رہا ہے آدمی اپنی لگائی آگ میں (فکر بجنوری)

(۴) دیکھ زنداں سے پرے رنگِ چمن، جوشِ بہار
رقص کرنا ہے تو پھر پاؤں کی........... نہ دیکھ

اشارہ: یہ آپ نے کیا کیا انجیر کھاتے کھاتے الف کو 'ز' سے بدل دیا۔

(۵) زباں ہماری نہ سمجھا یہاں کوئی مجروؔح
ہم........... کی طرح اپنے ہی وطن میں رہے

اشارہ: وہ اجنبی تھا لیکن لگتا تھا آشنا سا (احمد فرازؔ)

(۶) شبِ انتظار کی ...... میں نہ پوچھ کیسے سحر ہوئی
کبھی اک چراغ جلا دیا، کبھی اک چراغ بجھا دیا

اشارہ: ایک کشمش لے کر اس کے اندر مناسب جگہ ایک ''ک'' داخل کردیں، پریشانی دور ہوجائے گی۔

(۷) مجروؔح لکھ رہے ہیں وہ اہلِ وفا کے نام
ہم بھی کھڑے ہوئے ہیں........... کی طرح

اشارہ: کہہ دیا تو نے جو معصوم ہیں، تو معصوم ہیں ہم
کہہ دیا تو نے گنہگار، گنہگار ہیں ہم (فراقؔ گورکھپوری)

(۸) غمِ حیات نے .... کردیا ورنہ
تھی آرزو کہ تیرے در پہ صبح و شام کریں

اشارہ: شہروں میں آوارہ جانوروں کی وجہ سے بعض مرتبہ بڑی دشواری پیش آتی ہے۔

(۹) میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ........... آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

اشارہ: ایسا نہ ہو کہ آپ راستہ میں ہاتھ چھوڑ دیں اور ''ہ'' کے بجائے 'س' کو جوڑ لیں۔

(۱۰) یہ رُکے رُکے سے......، یہ گھُٹی گھُٹی سی آہیں
یوں ہی کب تلک خدایا غمِ زندگی نبھائیں

اشارہ: جب دل سے آہ نکلتی ہے تو اکثر آنکھوں سے آنسو بھی نکلتے ہیں۔

(جوابات آئندہ ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کریں)

(سلسلہ 61 کے جوابات صفحہ 11 پر)

OO

OO